حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک موقع پر فرمایا تھا:۔

"ان کو کس نے غلام بنالیا، جب کہ ان کی ماؤں نے ان کو آزاد پیدا کیا تھا۔

ہمارے نزدیک اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اقامت دین کی آزادی کا نام " آزادی " ہے۔ حکومتوں کی تبدیلی اور مسلم افراد کی حکمرانی کو وطن کی آزادی سے تعبیر کرنا غلط ہے۔

اس روشنی اسلام میں حالات پاکستان پر غور کیا جائے تو لازماً سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پاکستان دارالاسلام ہے؟ دارالسلام ہے؟ اہل وطن اس صورت پر نہایت سکون کے ساتھ غور کریں۔ صورت حال اس کا اعلان عام ہے کہ پاکستان آزاد نہیں ہے۔ ہم آزاد نہیں رہے ہیں۔ آخر یہ غلامی کب تک۔ پاکستان تو آزاد تھا۔ اسے غلام ہم نے بنایا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم آزادی کی شدید جدوجہد کریں اور ایک انقلاب برپا کردیں۔ جمہوریت مغرب کو پاکستان سے خارج کریں۔ اسلامی شوریٰ نظام قائم کریں۔

مولانا امین حسن اصلاحیؒ کا سانحہ ارتحال

مولانا امین حسن اصلاحیؒ ملک کے ممتاز عالم دین مفسر قرآن، کئی مشہور کتابوں کے مصنف اور کئی مؤقر مجلات کے مدیر گذشتہ دنوں ۹۳ برس کی عمر میں انتقال کرگئے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) مرحوم نے تمام زندگی دین اسلام کی اشاعت اور خدمت میں گزاری۔ مولانا حمیدالدین فراہیؒ کے صحیح جانشین کے طور پر پہچانے جاتے تھے اور مکتب فراہی کے پرجوش داعی اور نقیب سمجھے جاتے تھے۔ کافی عرصہ تک مولانا مودودیؒ کے معتمد ساتھی اور رفیق رہے لیکن جب اصول اور مؤقف کی بات آئی تو آپ نے ان سے اپنی راہ الگ کردی اور اپنی مشہور ومعروف تفسیر کے کام میں مصروف ہوگئے۔ مولانا مرحومؒ کئی خوبیوں کے مالک تھے گوکہ آپ کے بھی اپنے استاذ مولانا فراہیؒ کی طرح خاص تفردات تھے۔ لیکن اس سے قطع نظر آپ کی دینی خدمات اور مساعی قابل تحسین ہیں۔ علمی حلقوں میں آپکی جدائی سے ایک خلا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومؒ کو ان کی دینی خدمات کے صلہ میں جنت الفردوس سے نوازے اور آپ اور ہم سب کے زلات ولغزشات سے درگزر فرمائے۔ (آمین)

(د۔ ش۔ س)